



چیواپیٹرٹینمنٹ کے ڈرائے میں ویٹرزی پروفیشن اور ویٹرزی پروفیشنلز کی تسلیم کے ساتھ تفحیک

چیئرمین پیمرا کے نام ڈاکٹر جاسر آفتبا کا خط

ڈرائے کی رائٹر، اس کے پردو یوسر اور ڈاکٹر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

جسرا فنار

Dr. Muhammad Jassar Aftab
Columnist & Veterinary Analyst

محترم علم بیک

چیئرمین پاکستان ایکٹر ایکٹ میڈیا گروپ یورپی اخباری (مکر)

عنوان: چیواپیٹرٹینمنٹ کے ڈرائے میں ویٹرزی پروفیشن کی تسلیم کے ساتھ تفحیک

جاتب عالی اجیٹ ڈیجن کے ڈرائے "پاکستان ایکٹر ایکٹ" میں ویٹرزی پروفیشن اور اس سے متعلق ویٹرزی پروفیشن کے ساتھ تفحیک کا لاثانہ بنایا گیا ہے۔ اس ڈرائے کی تفصیل اقسام میں ویٹرزی ڈاکٹر کے کارروائی تھیں۔ ایکٹر ایکٹ کے حکم میں ویٹرزی ڈاکٹر کے لئے تھیں۔ آئندہ وہ جہالت پریتی انتہا اس کے جاتے ہیں بلکہ کارروائی اس سے متعلق پروفیشن کی بھی تسلیم کی جاتی ہے۔ مکروہ وہ ڈرائے میں اس کارروائی پر جاپ سے عویض کمر پبلیک محکملات میں تھفظ ٹیکنیکوں کا اس کے پروفیشن کے ساتھ جوڑا جاتا ہے اور ہر ہبودی ویٹرزی ڈاکٹر اس کے تھیک کا لاثانہ بنایا جاتا ہے۔

مکر ارب 2009 اور بعد اکتوبر کی میں 1 کی تبلیغات میں ڈی ایچ ڈی، hdi، hd کا تھیت کوئی بھی ایسا مادہ پاکستان کے ڈلی ویٹرزی پروفیشن کی جاگہ جس میں کسی خاص فرد، گروہ یا کمپنی کی تھیک بیانیں نہیں ہوتی ہیں۔ اس ڈرائے کا نام کوہہ حصہ پاکستان ایکٹر ایکٹ میڈیا گروپ یورپی اخباری کے لئے خالق ورزی ہے۔ ویٹرزی پروفیشن ایکٹ ایچ ایم اور تو ڈی ایچ ایم کا ایجاد کا اعلان ہے۔ پاکستان کی بھی اکتوبر کے ساتھ سالیہ پروفیشنل ویٹرزی میں اس عجیب کا گلہدی کارروائی پاکستان میں دوڑھ، گوش، اٹلوں اور دیگر ہائی طباک پر ویٹرزی ڈاکٹر کی تھادیں کارروائی کا اعلان ہے۔ ویٹرزی ڈاکٹر کرٹش پولٹری اور ایچ ایٹ شاک فارمز پر دن رات چاؤروں کی دیگر ہائی طباک پر ویٹرزی ڈاکٹر کی تھادیں کارروائی کا اعلان ہے۔ ویٹرزی ڈاکٹر کرٹش پولٹری اور ایچ ایٹ شاک میں صرف ویٹرزی ڈاکٹر کی تھادیں کارروائی کے ساتھ سماحت کر دیں ہیں اور وہ دن پاٹوں پر ویٹرزی ڈاکٹر کی تھادیں کارروائی کے ساتھ سماحت کی میں ویٹرزی ڈاکٹر کی تھادیں ہوئے ہیں۔ ایچ ایٹ شاک کے ساتھ سماحت کوں جیلوں سیستھن تھفظ پاٹوں پر وہ دن پاٹوں پر ویٹرزی ڈاکٹر کی تھادیں کارروائی کے ساتھ سماحت کی میں ویٹرزی ڈاکٹر کی تھادیں ہوئے ہیں۔

ویٹرزی ڈاکٹر ایکٹ کا لیٹنین پروفیشن ہوتا ہے جسے ایک بھی ایش اور دیگر پروفیشنل ڈاکٹر کی طرز پر پاکستان کی چار ڈیجیٹ نورڈسٹریسے "ڈی دی ایم" (ڈاکٹر آف ویٹرزی میڈیسین)" کی پانچ سالہ گری حاصل کیا چکی ہے۔ اس گری کا بہت بہت زیادہ ہوتا ہے اور بڑی تعداد میں جو جان الف ایش ای (پی ڈی پیکل) میں 90 اور 95 نیمہ میں زانکر ڈاکٹر کا حصہ ہے۔ باقی سال میں لاکوں روپے پروفیشن ادا کرنے کے ارادہ تھا اسے تعلیم کرنے کے بعد ایک ویٹرزی ڈاکٹر کی زندگی میں داخل ہوتا ہے۔

کسی بھی پروفیشن کے حوالے سے بلا کچلا حوار قابل برداشت ہے اور یہ برداشت گھنی کیا جانا چاہئے مگر کسی ایک پروفیشن اور اس سے متعلق پروفیشن کی تسلیم کرنا اور اسے ہارکر کرنے ہوئے تسلیم کے ساتھ تھیک کا لاثانہ بناتا کی صورت بھی برداشت نہیں کیا جانا چاہئے۔

مکروہ وہ ڈرائے کے اس مادہ میں صرف پاکستان ہر کے ویٹرزی ڈاکٹر دل آذاری ہوئی ہے بلکہ کارروائی کی تھادیں بھی جائز ہوئے۔ اس ڈرائے نے ہزاروں کی کیفری بھی جائز ہوئے جو عالیہ ترین نمبروں کے ساتھ سماحت ویٹرزی ڈاکٹر کے حوصل کیلئے پاکستان کی تھادیں بخوبی میں رقمیں ہیں۔

میری آپ سے گراں ہو گی کیا اس ڈرائے کے مکروہ وادیں فری لوٹیں لایا جائے اس کے تھیک آئندہ وادوں کو بنائے اور مزید ترقی کے درجے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں اور ڈرائے کی رائٹر اس کے پروڈوسر اور ڈاکٹر کے ساتھ سماحت جو ایک تینوں کے خلاف قاعدہ ضوابط کے مطابق کارروائی ایل میں ادا ہائے۔ مزید مگر ایک تینوں کو جو جو تسلیم کیا جائے کہ متحمل میں کوئی بھی ایسا مواد نہ کیا جائے جس سے ویٹرزی پروفیشن یا کسی اور پروفیشن کا لاثانہ بنایا گی اور



ڈاکٹر جاسر آفتبا

محترم سليم بيك

چيئرمين پاکستان الائچر انک ميديار گولیئري اخباري (پيمرا)

عنوان: جیوانیسٹر ٹینمنٹ کے ڈرامے میں ویزرنی پروفیشن کی تسلسل کے ساتھ تفصیل

جناب عالی! جیو ٹیلو ویژن کے ڈرامہ ”چودھری اینڈ سس“، میں ویزرنی پروفیشن اور اس سے متعلقہ ویزرنی پروفیشنل کو تسلسل کے ساتھ تفصیل کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس ڈرامے کی مختلف اقسام میں ویزرنی ڈاکٹر کے کردار کو انتہائی تفصیل آمیز انداز میں پیش کیا گیا ہے جس میں نہ صرف ویزرنی ڈاکٹر کے لئے تفصیل آمیز اور جہالت پر منی القابات استعمال کئے جاتے ہیں بلکہ اس کردار اور اس سے متعلقہ پروفیشن کی بھی تذیل کی جاتی ہے۔ مذکورہ ڈرامے میں اس کردار کی جانب سے عمومی گھریلو معاملات میں مختلف غلطیوں کو اس کے پروفیشن کے ساتھ جوڑا جاتا ہے اور پھر بطور ویزرنی ڈاکٹر اسے تفصیل کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

نمبر ارولز 2009 اور پیغمبر اکوڈ آف کنڈ کٹ کی شق 1 کی ذیلی شق a, b, c, d, e, h کے تحت کوئی بھی ایسا مواد پاکستان کے میلی ویژن چیل اور دیگر میڈیا ٹاؤن پر نہ رہنیں کیا جاسکتا جس میں کسی خاص فرد، گروہ یا کمپونٹ کی تفصیل یا تذیل ہوتی ہو۔ اس ڈرامے کا مذکورہ حصہ پاکستان الائچر انک میدیا گولیئري اخباري کے کوڈ آف کنڈ کٹ کی محلی خلاف ورزی ہے۔ پاکستان میں ویزرنی پروفیشن ایک انتہائی قابل احترام اور قومی سطح پر انتہائی اہمیت کا حامل شعبہ ہے۔ پاکستان کی نیشنل اکانوی کے ساتھ ساتھ نیشنل فوڈ سیکورٹی میں اس شعبہ کا کلیدی کردار ہے۔ پاکستان میں دودھ، گوشت، انڈوں اور دیگر لا ٹائپ مٹاک پروڈکٹس کی فراہمی کے پیچھے لاکھوں کی تعداد میں کام کرنے والے ویزرنی ڈاکٹر کی محنت شامل ہے۔ یہ ویزرنی ڈاکٹر کمکشل پولٹری اور لا ٹائپ مٹاک فارمز پر دن رات جانوروں کی دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ کروڑوں کی تعداد میں پاکستان بھر میں پھیلے جانوروں کے علاج معالجے میں معروف ہو کر پاکستان کی معیشت کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ تحفظ خواراک کو یقینی بنائے ہوئے ہیں۔ لا ٹائپ مٹاک کے ساتھ ساتھ کتوں بیلوں سمیت مختلف پالتو جانوروں، پالتو پرندوں اور جنگلی جانوروں کے علاج معالجے میں بھی ویزرنی ڈاکٹر ز مصروف ہوتے ہیں۔

ویزرنی ڈاکٹر ایک کوایفا سینڈ پروفیشنل ہوتا ہے جسے ایک بی بی ایس اور دیگر پروفیشنل ڈگریز کی طرز پر پاکستان کی چار ٹاؤن پر نیورسٹیز سے ”ڈی وی ایم (ڈاکٹر آف ویزرنی میڈیسین)“ کی پانچ سالہ ڈگری حاصل کرنا پڑتی ہے۔ اس ڈگری کا میراث بہت زیادہ ہوتا ہے اور بڑی تعداد میں نوجوان ایف ایس سی (پری میڈیکل) میں 90 اور 95 فیصد سے زائد نمبروں کے ساتھ اس ڈگری کا حصہ بنتے ہیں۔ پانچ سال میں لاکھوں روپیں ادا کرنے کے بعد ایک ویزرنی ڈاکٹر عملی زندگی میں داخل ہوتا ہے۔ کسی بھی پروفیشن کے حوالے سے ہلکا چھکا مزاج قابل برداشت ہے اور یہ برداشت بھی کیا جانا چاہئے مگر کسی ایک پروفیشن اور اس سے متعلقہ پروفیشنل کی تذیل کرنا اور اسے نارک کرتے ہوئے تسلسل کے ساتھ تفصیل کا نشانہ بنانا کسی صورت بھی برداشت نہیں کیا جانا چاہئے۔

مذکورہ ڈرامے کے اس مواد سے نہ صرف پاکستان بھر کے ویزرنی ڈاکٹر کی دل آزاری ہوئی ہے بلکہ ان کا سوش ایجنس بھی متاثر ہوا ہے۔ اس ڈرامے نے ہزاروں کی تعداد میں ان نوجوانوں کے کیفر پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے جو اعلیٰ ترین نمبروں کے ساتھ اس ڈگری کے حصول کیلئے پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔

میری آپ سے گزارش ہو گئی کہ اس ڈرامے کے مذکورہ مواد پر فوری نوش لیا جائے، اس کے تفصیل آمیز مواد کو ہٹانے اور مزید نشر ہونے سے روکنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں اور ڈرامے کی راستہ، اس کے پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ جیوانیسٹر ٹینمنٹ کے خلاف قواعد و ضوابط کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ مزید دیگر ایسٹر ٹینمنٹ چینلز کو متذہب کیا جائے کہ مستقبل میں کوئی بھی ایسا مواد نہ شرمنہ کیا جائے جس سے ویزرنی پروفیشن یا کسی اور پروفیشن کو تفصیل کا نشانہ بنایا گیا ہو۔



ڈاکٹر محمد جاسر آفتاب

